السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نمازی اورباریش ہے اس نے تقریباً ایک مرلہ زمین قیمتاً خریدی اس کے ساتھ ہی قبرستان ہے جوکہ تقریباً ۳۰ سال قبل قبروں پر مٹی نہ ڈالنے اور بارشوں کی وجہ سے مٹی قبروں کی بہ جانے کی وجہ سے قبروں کا نام ونشان مٹ چکا ہے، مذکورہ آدمی نے ایک مرلہ جگہ خرید کر باقی تقریباً تین مرلہ جگہ جان بوجھ کر علم ہونے کے باوجود قبرسان کی جگہ ساتھ ملالی ہے اور بعد میں مذکورہ قبرستان کی جگہ پر عمارت بنا کر گندم پیسنے والی چکی اور دھان چھڑنے والی مشین نصب کردی ہے۔

۔ مذکورہ آدمی نے اپنی رہائش کےلئے ۴ مرلے جگہ خرید کراس کے ساتھ تقریباً ۴ مرلے قبرستان کی جگہ ملا کر رہائشی مکان بنایا ہوا ہے اوراس میں رہائش پذیر ہے۔ ۲

کیااس شخص کا وہاں رہائش رکھنا اور کاروباری مشینری لگانا جائز ہے یا کہ نہیں، قرآن وحدیث کی رو سے جواب دے کر عنداللہ ماجور ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کے قبرستان کی جگہ میں یاکسی مسلمان کی قبر پر بیٹھنا، یا س پر رہائشی مکان بنالینا یااس کو ذاتی استعمال میں لانا ہرگز جائز نہیں کہ اس میں مسلمان میت کی توہین ہوتی ہے جب کہ مسلمان کی قبر کی تکریم اوراحترام شرعاً ضروری ہے، جیساکہ صحیح مسلم میں ہے:

(۔ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: «نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ، وَأَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ، وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ ۔ (رواہ مسلم ج ا ص ۳۱۲ ومشکوۃ باب دفن السبت ص ۱۱۴۷

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبر کی چونا گچ کرنے، اس پر مکان تعمیر کرنے اوراس پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۔ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ، وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا ۔ (صحیح مسلم: ج ا ص ۳۱۲

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبروں پر مت بیٹھو اور نہ ان کی طرف نماز پڑھا کرو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا آگ پر بیٹھنے سے اس کے کپڑے اور جسم کا جل جانا اس سے بہتر ہے کہ کوئی کسی قبر پر بیٹھ جائے۔

(۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ، فَتَخْلُصَ إِلَى جِلْدِهِ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ» (صحیح مسلم فصل النھی عن الجلوس علی القبور ج ا ص ۳۱۲

(۔ وعَن جابر قال نھی رسول اللہ اَن تُجَصَّصَ القبور وان یکتب علیھا وَاَن یبنی علیھا وانہ توطاء وقال ابو عیسی ھذا حدیث حسن صَحِیحٌ بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الوطی علی القبور والجلوس علیھا ۔ (تحفۃ الاحوذی ج ۲ ص ۱۵۴

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو پختہ بنانے ان پر کتبے لگانے، ان پر رہائشی اور عبادت کےلئے مکان اور مقبرہ کرنے اوران کو روندنے سے منع فرمایا ہے۔ ان چاروں احادیث صحیحہ مرفوعہ صریحہ سے معلوم ہواکہ مسلمانوں کی قبروں پر مکان تعمیر کرنا یاان پر خیمہ نصب کرنا۔ ان کو قبلہ بنانا، ان پر بیٹھنا اوران کو روندنا ہرگز جائز نہیں۔ لہٰذا مذکورہ آدمی کو اپنی غلطی واپس لے کر توبہ کرلینی چاہیے ورنہ وہ شرعاً مستوجب تعزیر ہے کہ مرتکب گناہ کبیرہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص560

محدث فتویٰ